

روزنامہ الفضل  
 لا حول ولا قوة الا باللہ  
 لا یغنی عن العباد شئ

# الفضل

ایڈیٹر: حریت خان شاکر  
 یوم چار شنبہ

روزنامہ الفضل

قاریان! احسان سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ عنہ کی وصیت کے مطابق آج ۱۲ بجے صبح کی ڈاکری رپورٹ منظر پر ہے۔ کہ کل کی رپورٹ کے بعد بخار میں کمی ہوتا شروع ہو گئی اور ۱۲ بجے کے قریب درجہ حرارت ۹۹ ہو گیا لیکن کچھ وقت بعد پھر زیادہ ہو گیا۔ اور ۸ بجے شام کے قریب ۱۰۰ درجہ ہو گیا۔ صبح کو ۱۰ بجے کے بعد آٹھ بجے کے قریب تک نیند آئی۔ لیکن نیند سے بیدار کر کے کھانسی آئی۔ اور اس کے ساتھ ہی صفت قلب کا سخت دورہ ہو گیا۔ اور بعض بہت کمزور ہو گئی۔ اس حالت میں صابن زراہ اور احمد صاحب نے فوراً تقویت قلب کا ٹیکہ کیا اور کچھ دوا دی پلائی۔ اور حضور کی طبیعت قریب دو گھنٹہ میں بحال ہوئی۔ رات کو صفت اور جوڑوں کے دور کی وجہ سے بے چینی رہی۔ اور رات بھر نیند نہیں آئی۔ آج صبح بھی کھنٹوں اور گھٹنوں میں درد زیادہ ہے۔ اور درجہ حرارت ۱۰۰ ہے۔ احباب دوا کریں۔ کہ مولا کو کم مایہ پیارے امام کو صحت تر نصیب ہو۔ اور ہر روز صحت مند رہے۔

جلد ۹، ماہ احسان ۲۲، ۱۳۱۷  
 ۱۷ جمادی الثانی ۱۳۶۲  
 ۹ ماہ جون ۱۹۴۳ء

روزنامہ الفضل قادیان  
 ۴ جمادی الثانی ۱۳۶۲  
 مسلمانوں کا نصب العین اور پاکستان

مقام احسان "۷ جون لکھتا ہے کہ مسلمانوں کا نصب العین ہے پاکستان اور اس کے حصول کے لئے ہر ایک مسلمان میں سیاسی شعور پیدا ہو چکا ہے۔" دیرہ و غیرہ اور پھر اسی مضمون میں اس کو علیہ نصب العین قرار دیا گیا ہے۔ مسلمان اخبارات اور مسلم دنیا کی تقریروں میں اکثر اس قسم کے فقرات آتے آتے ہوئے ہیں۔ مسلمان ہندوستان کی سیاسی جدوجہد میں جس رنگ میں حصہ لے رہے ہیں۔ اس پر ہی قسم کے اظہار دہانے کے بغیر ہم یہ عرض کرنے پر مجبور ہیں۔ دیرہ فقرہ بڑھ کر اور سستہ کہ مسلمانوں کا نصب العین پاکستان ہے۔ یہی سخت تفسیر ہے۔ جہاں سے اور جہاں سے بھی اسلام کی حقیقت اور اس کی غرض و غایت کو سمجھتے ہیں۔ اس سے لازماً تکلیف ہوگی کہ مسلمانوں کا نصب العین پاکستان ہے۔ اگرچہ پاکستان کی تحریک کو آج مسلمان ہند اپنے لئے کسی قدر مفید کہیں سمجھیں لیکن اس میں تھکا کوئی شک نہیں کہ مسلمان جو نصب العین کی بندھن سے اسے کوئی نسبت پرکھتے ہیں۔ منہدوت کی مسلمانوں کے سیاسی فائدہ کو آج پاکستان کی تحریک کو فروغ دیتے ہیں تو شوق سے سمجھیں۔ لیکن خدا کے لئے اس چیز کو

مسلمان نوجوانوں میں یہ ریت خیالی نہ پیدا کریں۔ کہ ان کا نصب العین پاکستان ہے اور کہ یہی اعلیٰ نصب العین ہے جو قوم نہایت اہم اور فعال مقاصد کے لئے پیدا کی گئی۔ اس کی ذہنیت میں اس قدر سستی

اپنے پیارے امام کی بھائی محنت اور دراز می عمر کے لئے ہر احمدی اپنے طور پر دعا کر رہا ہے۔ اور احباب صحت خیر است بھی کر رہے ہیں۔ لیکن خیال سے کہ اجتماعی طور پر دعا کی جائے تاکہ ساری جماعت کی تقدہ آواز اللہ تعالیٰ کے حضور پیش ہو کر اس کی رحمت کی خاص طور پر جاوید ہو۔ یہ تجویز کی گئی ہے کہ آئندہ جمعہ کے دن ہر جگہ کے احباب اجتماعی طور پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ عنہ کی رحمت و درازی عمر کے لئے دعا کریں۔ کہ شاہی عظمیٰ آپ کو جلد شفا کاملہ عطا فرمائے۔ نیاز مجید میں خصوصیت کے ساتھ یہ دعا کی جائے۔

۲۲ جن مقامات پر مسورات کے لئے انتظام ہو چکا ہو وہاں مسورات کو بھی دعائیں شامل کیا جائے۔

۳۳ خطیب صاحبان خطبہ مجید میں یہ تحریر پڑھنے کے طور سے کریں کہ احباب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ عنہ کی رحمت و درازی عمر کے لئے دعا کریں۔ کہ شاہی عظمیٰ آپ کو جلد شفا کاملہ عطا فرمائے۔ نیاز مجید میں خصوصیت کے ساتھ یہ دعا کی جائے۔

۲۲ جن مقامات پر مسورات کے لئے انتظام ہو چکا ہو وہاں مسورات کو بھی دعائیں شامل کیا جائے۔

۳۳ خطیب صاحبان خطبہ مجید میں یہ تحریر پڑھنے کے طور سے کریں کہ احباب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ عنہ کی رحمت و درازی عمر کے لئے دعا کریں۔ کہ شاہی عظمیٰ آپ کو جلد شفا کاملہ عطا فرمائے۔ نیاز مجید میں خصوصیت کے ساتھ یہ دعا کی جائے۔

حضرت ام المومنین اطالہ اللہ تعالیٰ عنہا کو کرم درود۔ زور اور ضعف کی شکایت نہ



# غریب کے لئے فراہمی گندم کی تحریک

قادیان کے غریب کے لئے غلہ کی تحریک میں جن احباب نے حصہ لیا ہے ان کے اس لئے گرامی پبلک شائع ہو چکے ہیں۔ یہ ۲۰ کے بعد حصہ لینے والوں کی فہرست شکر یہ کے ساتھ شائع کی جاتی ہے۔ ابھی پنجاب کی اکثر جماعتیں ایسی ہیں جنہوں نے کوئی حصہ اس تحریک میں نہیں لیا۔ حضرت امیر المومنین امید اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ یہ ایام ہیں جن میں خدا تعالیٰ نے تمہیں اس بات کا موقع دیا ہے کہ اپنے اپنے خزانوں کی صفائی کا سامان پیدا کر لو اور ان معصیت کے دنوں میں صبر کر کے اور قربانیوں میں پیسے سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرو۔ تاکہ پچھلے دنوں میں تمہیں چالیں یا بیچاں سال کے گناہ معاف کر کے اللہ تعالیٰ تمہارے دل کے تختہ کو بالکل صاف کر دے۔ اور آئندہ اس پر نیکیاں ہی نیکیاں لکھنے کا تمہیں موقع دے۔ گندم کی فراہمی اور اس کے لئے انتظام یہ سب عارضی چیزیں ہیں۔ ہم اگر ان امور میں حصہ لیتے ہیں تو اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے دین کے علاوہ جماعت کی دنیوی ضرورتوں کو پورا کرنا بھی خلفاء کے ذمہ عائد کیا ہوا ہے۔ وہ نہ ہماری اصل غرض یہی ہے کہ قلوب میں صفائی پیدا ہو۔

(۱) سیدہ ام ناصر احمد صاحبہ قادیان	۲۰	پہلے	(۲۳) امام دین صاحب گلاب دین صاحب	۲۰	پہلے
(۲) جماعت احمدیہ جہلم	۸۰/۸		ناگ پور	۲۰/۱۲	
(۳) محمد ابراہیم صاحب ڈارگجرا	۲/-		(۲۴) محمد احمد دین صاحب دارالعتہ قادیان	۲۸	پہلے
(۴) نور احمد صاحب کھیوڑہ جہلم	۳/-		(۲۵) محمد اجمل صاحب فیروز پور جھانڈی	۲۰	پہلے
(۵) شیخ نور الدین صاحب دارالفتوح قادیان	۲۰	پہلے	(۲۶) چودہری عنایت اللہ صاحب	۲۰	پہلے
(۶) سید عبدالحی صاحب آف نصوری	۵/-	پہلے	(۲۷) رشیدہ بیگم امیہ چودہری	۱۰	پہلے
(۷) بشیر احمد صاحب آف جٹید پور	۸/-		(۲۸) سر ظفر اللہ خان صاحب سیالکوٹ	۱۰	پہلے
(۸) جماعت سلطان پورہ لاہور	۵/-		(۲۹) شریفہ بیگم امیہ چودہری	۵	پہلے
(۹) جماعت احمدیہ حیدر آباد دکن	۲۰۹		(۳۰) مبارک احمد صاحب سیالکوٹ	۵	پہلے
(۱۰) شیخ محمد صدیق محمد یوسف صاحب گلشن من	۲۹	پہلے	(۳۱) امام الدین صاحب جمال پورہ پرا	۹	پہلے
(۱۱) لفیٹنٹ فیروز الدین صاحب گارادینا	۱۰	پہلے	(۳۲) محمد الدین صاحب دولت پور چوڑو	۱۲	پہلے
(۱۲) جمعدار نواب علی صاحب	۱	پہلے	(۳۳) فضل الہی صاحب راہول	۵	پہلے
(۱۳) عزیز الدین صاحب	۲۰	پہلے	(۳۴) پیواری رحمت اللہ صاحب	۵	پہلے
(۱۴) لال دین صاحب	۲۰	پہلے	(۳۵) چودہری عبدالحی صاحب	۱۰	پہلے
(۱۵) بابو احمد دین صاحب	۱۰	پہلے	(۳۶) محمد نذیر خان صاحب امین آباد	۳	پہلے
(۱۶) عبد الرحمن صاحب اختر تھانہ کورٹ	۲	پہلے	(۳۷) ملک محمد حنیف خان صاحب	۲	پہلے
(۱۷) جماعت سکندر آباد دکن	۲۳۰		(۳۸) شیخ محمد امین صاحب ٹھیکہ دار	۲۰	پہلے
(۱۸) خان بہادر غلام محمد صاحب	۴	پہلے	(۳۹) چودہری ظہور احمد صاحب دارالرحمت	۲۵	پہلے
(۱۹) دارالبرکات قادیان	۴	پہلے	(۴۰) حکیم غلام حسن صاحب لاہور	۵	پہلے
(۲۰) شیخ سر احمد دین صاحب پٹالہ	۸	پہلے	(۴۱) سید محمود عالم صاحب دارالبرکات	۸	پہلے
(۲۱) ڈاکٹر عبدالحی صاحب بھٹنڈہ	۶	پہلے	(۴۲) حکیم عبد الرحمن صاحب مچھی داڑہ	۲۲	پہلے
(۲۲) محمد اکرم خان صاحب چارسدہ	۳۰	پہلے	(۴۳) احمد دین صاحب ڈنگی	۵	پہلے
(۲۳) محمد شفیع صاحب مرنگ لاہور	۶	پہلے	(۴۴) بیگم میاں نسیم صاحبہ نئی دہلی	۲۰	پہلے

## زعما و انصار قادیان کی اطلاع کے لئے ضروری اعلان

سرکاری مجلس انصار قادیان کے اہتمام میں جو قادیان کے انصار کے لئے تبلیغی پروگرام تجویز ہو رہے ہیں یعنی ہر ایک انصار ایک دن تبلیغ پر جایا کرے۔ اس پر عملدرآمد شروع ہو چکا ہے۔ ماہ جون میں عملدار کے لئے مندرجہ ذیل تاریخیں مقرر کی گئی ہیں۔ زعماء صاحبان انصار قادیان اس فہرست کے مطابق ہرگز سے مستقل طور پر ایک سال کے عملدرآمد کے لئے بھیجی ہوئی ہے۔ اپنے اپنے حلقے کے انصار کو تاریخ معینہ پر تبلیغ پر بھیج کر عند اللہ یاد رکھیں۔ حلقہ دار تبلیغی پروگرام فیصلہ درج ذیل ہے

(۱) حلقہ شرقی پرانی آبادی قادیان	۳ جون	سکندر آباد	بروز جمعہ
(۲) محلہ دارالرحمت	"	"	"
(۳) حلقہ غربی پرانی آبادی قادیان	۱۰	"	بروز جمعہ
(۴) محلہ دارالعلوم و دارالرشک	"	"	"
(۵) حلقہ شمالی پرانی آبادی	۱۵	"	"
(۶) محلہ دارالفضل و دارالعتہ	"	"	"
(۷) حلقہ جنوبی پرانی آبادی قادیان	۲۲	"	"
(۸) محلہ دارالبرکات شرقی و غربی قادیان	"	"	"

نوٹ: زعماء صاحبان اس امر کے متعلق خاص طور پر خیال رکھیں کہ ہر ایک انصار سے تبلیغ کے دوپہر آٹھ بجے تک تبلیغی رپورٹ لے لیں۔ اور تین دن تک تمام رپورٹیں مرکزی مجلس انصار اللہ کے دفتر میں پہنچائی جائیں۔ عبد الرحیم درویش جرنل سیکریٹری مرکزی مجلس انصار اللہ قادیان

## تعلیم الاسلام ہائی سکول یوم سرپرستان

تعلیمی امور میں دلچسپی رکھنے والے احباب اور تعلیم الاسلام ہائی سکول کے طلباء کے آباد اور غریبوں کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ۲۲ جون ۱۳۳۲ء کو سکول ہذا میں *arent day* منائی ہوئی ہے۔ سرپرستان ضابطہ ایگرا۔ اس تقریب کی بڑی غرض یہ ہے کہ طلباء کے آباد اور غریبوں کے استادوں کے ساتھ تعارف کرایا جائے اور ان کے لئے طلباء کے تعلیمی اور اخلاقی کوائف کے متعلق باہمی مشورے کا ایک موقع پیدا کیا جائے تاکہ پھر وہ تعلیم و تربیت کے مشترکہ مقصد کے لئے آپس میں پورا پورا تعاون کر سکیں۔ ایسے دوست جنہیں اس موقع پر کوئی خاص شوق دینا ہو۔ وہ ازراہ کرم اپنی تجاویز تحریر فرما کر ۱۹ جون ۱۳۳۲ء تک مختلف سیکریٹری صاحب کے پاس پہنچا دیں تاکہ اس پر عملدرآمد کے لئے اس روز انہیں مشورے کے لئے پیش کیا



# قدامت روح مادہ کی تردید

## از روئے وید شاستر

گزشتہ اشاعت میں جناب سوامی صاحب کے پیش کردہ وید شاستر کی پڑتال کرتے ہوئے بتایا جا چکا ہے کہ اس منتر میں نہ صرف یہ کہ روح مادہ کی ازلیت کا کوئی دعوئے اور دلیل نہیں بلکہ اس میں ان کا نام تک نہیں آیا اس سلسلہ میں آج ہم شرعی سوامی صاحب کے باقی پیش کردہ منتروں کا جائزہ دیتے ہیں۔ ناظرین ملاحظہ فرمائیں کہ آریہ سماج کے بنیادی مسائل کے وید کس قدر مداخلت اور برکبانہ ہیں۔

بانی آریہ سماج نے ارواح کی ازلیت وابدیت کے ثبوت میں دوسرا منتر بجز وید ادھیائے منتر کا ایک مختصر سا ٹکڑا سمو اپنے خدا کی ترجمہ کے پیش کیا ہے کہ

”شاش ورتی جیہ سما جیہ۔ ازلی و قدیم ارواح بینی تمام ذات کے لئے ہمیشہ رہنے بذریعہ الہام وید شاستر علوم کو ظاہر کیا“

استیارتہ پرکاش اردو (۱۹۲۱ء)

اگر سوامی صاحب کے پیش کردہ فقرہ ”ارواح کے لئے ازلی اور قدیم لفظ آیا ہو۔ تو ایسی حالت میں ان کا دعوئے ثابت جب معاملہ برعکس ہو اور ان کے اپنے نقل کئے ہوئے لفظوں میں بھی ”ازلی“ اور ”قدیم“ کا ہم معنی کوئی لفظ نہ ہو۔ تو پھر کس طرح ہم ان سے کہہ سکتے ہیں کہ سوامی صاحب نے وید سے روح مادہ کی قدامت کا دعوہ دیکھا دیا؟

بجز وید پر کے مودہ بالا ایک چھوٹے سے ٹکڑے کا لفظی ترجمہ یہ اور صورت ہے کہ ہمیشہ سے برسوں سے۔ مگر تعجب ہے کہ سوامی صاحب اس سے

ارواح کی ازلیت ثابت کر رہے ہیں ممکن ہے۔ اصحاب سماج کو ہماری بات پر اختیار نہ آئے۔ اس لئے ہم اپنی تائید میں ایک نہیں بلکہ چار آریہ سماجی فاضلوں کی تائیدی شہادتیں پیش کئے دیتے ہیں۔ جن سے واضح ہو جائے گا کہ اس مختصر سے جملہ کا جو ترجمہ سوامی صاحب نے کیا ہے۔ وہ درست ہے۔ یا ہمارا لفظی ترجمہ ہے

”بجز وید کا جالیوں ادھیائے اش ایشد کے نام سے خود ایک مستقل کتاب ہے۔ اور اس میں سوامی صاحب کا پیش کردہ فقرہ بھی موجود ہے

(۱) پندت تلسی رام صاحب سوامی مفسر رام وید سے ایش ایشد کی ترجمہ کے فقرے پر اس کا ترجمہ یوں ہے۔

”لگنا نار برسوں کے لئے“

(۲) اسی طرح پندت آریہ سماجی نے اپنے پندت آریہ سماجی حلقہ پر اس کا ترجمہ یہ کیا ہے۔

”ز شستریوں سے“ (یعنی لگنا نار سے)

(۳) اسی طرح پندت سواتیکر نے بھی اپنی کتاب ایش ایشد کی سو ادھیائے حلقہ پر باہمی الفاظ ترجمہ کیا ہے۔ ”انادی کالی (زمانہ قدیم) سے دہایا کے لئے شاستریا تحقیقی طریقہ بتاتا ہے۔

دہی اسی طرح جناب پندت راجا رام صاحب شاستری پندت شاستری کا لکھ لاہور سے لکھنؤ کی ترجمہ کیا ہے کہ

”سدا رہیش رہتہ داسے برسوں کے لئے“ (یعنی پندت ہندی حلقہ)

اب ناظرین غور فرمائیے کہ جب چار آریہ سماجی ویدوں کے مستند ترجمہ پر ہم تصدیق ثبت کرنا نہ چاہیں

حالت میں کون ہے۔ جو بانی آریہ سماج کے ترجمہ کو غلط نہ سمجھے گا؟ اور اگر ایسی حالت۔ واضح اور بدلی شہادتوں کے ہوتے ہوئے بھی کوئی مندر سے کام لیتا ہو سوامی صاحب کے ترجمہ کی کثرت پر اصرار کرے۔ تو اس کا حق ہے۔ کہ وہ وید کے مذکورہ بالا ہر دو فقرات سے از روئے لغات سنسکرت ثابت کر کے دکھاوے۔ کہ شاش ورتی جیہ سماجیہ کا ترجمہ ”ازلی و قدیم“ ارواح کے لئے ہے۔ مگر ہم دیکھتے ہیں کہ شاش ورتی کے ساتھ کہیں گے۔ کہ ایش کر دکھانا قطعی ناممکن اور محال ہے۔

چونکہ جناب سوامی صاحب نے یہ بڑے بڑے کا پورا منتر اور اس کا لفظی ترجمہ کرتے ہوئے صرف ایک جملہ ہی پیش کیا تھا۔ اس لئے ہم نے اس کو مد نظر رکھتے ہوئے تردید کر دی۔ اب ناظرین کرام کی خاطر نیچے کے پورے منتر کا ترجمہ نقل کئے دیتے ہیں تاکہ یہ ملک کے مکمل حقیقت کیا ہے۔

ترجمہ: ”کیونکہ اس نے اس شستریا کو ذات کو پایا ہے۔ جو پورے دور سے جگہ ساری ہے جس کا جسم نہیں گھٹا نہیں۔ نادی نہیں۔ جو ہر ایک جڑائی سے بڑا ہے۔ سر و گئی (علم کل) رلوں کے اندر کی جاننے والا سب کو گھیرے ہوئے ہے۔ قائم بالذات ہے جن سے سارا سامان کے لئے تمام پدارت در شاستریا کو ایک باقاعدہ ترتیب دی ہے۔“ (ترجمہ کے لئے دیکھئے کتاب ایشدین“ صفحہ ۴۴۔ مصنفہ پندت راجا رام صاحب ناہور)

یہ ترجمہ ایک فاضل آریہ سماجی کا ہے۔ اب ناظرین اس کو پڑھ کر اندازہ لگا لیتے ہیں کہ جناب سوامی صاحب نے کتنے ہی روشنائی کے مہر و خورشید کو اپنے مذہب پر قائم رکھنے کے لئے ویدوں کی حجت دہ بائیں منتر کو بھی جی کا دیوں میں ذکر کیا ہے۔ ویدوں

میں روح اور مادہ کی ازلیت کا دعوہ تو کیا۔ لفظ ”پرکرتی“ (مادہ) لکھ نہیں ہے۔ جب جائیکہ اس کی قدامت اور غیر حادث ہونے کی کوئی دلیل بیان کی گئی ہو۔

جناب سوامی صاحب کے پیش کردہ دوسرے منتر کی حقیقت ظاہر کر دیتے کے بعد اب ان کے پیش کردہ تیسرے منتر کا پڑتال کی جاتی ہے۔

تیسرا منتر: ”تم اسیت تسانوگم اگرے ایشیت سلی لم۔ نرو مارادم نیچہ سینا جیواپی سہتم یید اسیت تیش تھ جی نا جائے تیکم (رگوید منڈل منہ سوکت ۱۲۹۔ منتر ۱۲)

ترجمہ سوامی صاحب: ”یہ سب عالم پیدائش سے پیشتر تاریکی میں چھپا ہوا اندھیرے جیسا ناقابل تہیز اور آکاش (خلا) کی طرح جسم و شکل نہ رکھنے والا تھا۔ اور غیر محدود پر میثور کے مقابلہ میں محدود۔ اور اس سے اچھا دت (پر میثور اس میں ادا اس سے باہر موجود تھا۔ بعد ازاں پر میثور اس کو اپنی قدرت سے حالت علت سے حالت معلول میں آیا“ (استیارتہ اردو ۱۹۲۱ء)

اول تو اس منتر میں علت معلول کے ہم معنی کوئی لفظ ہی نہیں۔ اور نہ ہی سوامی صاحب کا یہ طول طویل ترجمہ اصل وید منتر سے مطابقت رکھتا ہے۔ لیکن اگر بغرض محال تسلیم ہی کر لیا جائے۔ کہ سوامی صاحب کا مندرجہ بالا ترجمہ درست ہے۔ تب بھی اس سے روح مادہ کی ازلیت اور غیر مخلوق ہونا کس طرح ثابت ہو جائے گا؟ اس منتر میں کوئی ایک لفظ بھی ایسا نہیں جو روح مادہ کی ازلیت کا سوا یہ ہو۔ یہی نہیں بلکہ اس میں جیو (روح) اور پرکرتی (مادہ) کا نام تک نہیں ہے۔ اس منتر کا اگر لفظی ترجمہ کیا جائے۔ تو صرف یہ ہوگا جیسا کہ پندت راجا رام صاحب نے بھی کیا ہے۔ کہ



# میرے خدا

(از حضرت میر محمد امین صاحب)

میرا خدا (۱) — میرا خدا

پاک تیرا نام ہے میرے خدا  
جو بتاتا ہے تجھے شاید - وہ خود  
تیرے اجاں دیکھ کر عقل مند  
رہتیں دنیا پہ تیری چھا لیں  
چاشنی دی عشق کی انسان کو  
”حسن و خوبی دلبری بر تو تمام“  
”صحت بعد از لقائے تو حرام“  
ایکے تو ہے خالق ارواح و نیز  
قادر و منعم - غفور و ذوالجلال  
رعب حسن یار کی ہدیت نہ پوچھ  
آج تک بھی وہ الست - وہ بلی  
میری ہر خواہش کو پورا کر دیا  
تجھ کو چاہیں ساتھ ہی دنیا کو بھی  
بے بقا - دنیا لے فانی - بے وفا  
”در جہان و باز بیروں از جہاں“  
دل جو ہو لبریز الفت سے تری  
مانگنا پیشہ ہے اپنا - اے کریم

نبی اور خلیفہ (۲) — نبی اور خلیفہ

اک نبی تو نے ہمیں دکھلا دیا  
”پہلوان حضرت رب جلیل“  
اک سالہ تیرگی کے بعد اب  
کافرو و کفار کو نفع مسیح

کس قدر انعام ہے میرے خدا  
جس کا احمد نام ہے میرے خدا  
نکلا بدر تمام ہے میرے خدا  
موت کا پیغام ہے میرے خدا

اور یہی مومن مسلمان کے لئے  
بیعت پر منان قادیان  
وہ نظیر حضرت احمد نبی  
مصلح موعود جز محمد کے  
جو برا طالب ہو آئے قادیان

احمدی (۳) — احمدی

نعمت خوان ہے کا آجکل  
شکر ہے تیرا کہ اب اس کے پیر  
بے سبب دشمن ہوا سارا جہاں  
”مومنوں پر کفر کا کرنا گماں“  
اینادیں ہر دین سے آسان ہے  
میسوا کو چھوڑ کر پکڑا تجھے  
میرے دل کی لوح پر جتنے ہیں نام  
خدمت دیں گے لئے ہو عمر وقف

متفرقات (۴) — متفرقات

جو ہر انسانیت - یا نور قلب  
سرکشی اور معصیت میں دل میں ہو  
جرم ہے تفریح اپنی رات دن  
تیرا تقویٰ اور توکل بیگیاں  
مکتوپنا تقدیر پر اپنا گناہ  
ایسی جنت جو کہ جسمانی نہ ہو  
جو حقیقی ہے - اسی اسلام کا  
سلطنت مقصد نہیں - پر دین کا  
علم تو مشرک کا تھا بے کاری  
کثرت زہر قلت اشیائے زینت

زندگی کا جام ہے میرے خدا  
ما جھے آٹام ہے میرے خدا  
شاید گلغام ہے میرے خدا  
مربغ بے ہنگام ہے میرے خدا  
یہ صلائے عام ہے میرے خدا

احمدی (۳) — احمدی

احمدی قسام ہے میرے خدا  
خدمت اسلام ہے میرے خدا  
موت میں بدنام ہے میرے خدا  
قتل کا اقدام ہے میرے خدا  
کس قدر آرام ہے میرے خدا  
ہمپہ یہ الزام ہے میرے خدا  
پہلے تیرا نام ہے میرے خدا  
سب سے اعلیٰ کام ہے میرے خدا

متفرقات (۴) — متفرقات

عین وقاف و لام ہے میرے خدا  
مورد آلام ہے میرے خدا  
عفو تیرا کام ہے میرے خدا  
رزق کا اسنام ہے میرے خدا  
ظالموں کا کام ہے میرے خدا  
داخل اویام ہے میرے خدا  
احمدیت نام ہے میرے خدا  
اس کے استحکام ہے میرے خدا  
عقل بھی نیلام ہے میرے خدا  
گردش آیام ہے میرے خدا



دینی دنیا ہے ہمیں جائز۔ کہ جو  
کشتیاں چلتی ہیں تا ہوں کشتیاں  
تجھ پہ احساں رکھ کے کرنا یکیاں  
قومیت پر فخر ہٹ کر کی طرح  
حقیقت حال (۵)

دیں کے آتی کام ہے میرے خدا  
کیا ہی سچ الہام ہے میرے خدا  
کفر اس کا نام ہے میرے خدا  
لعنت اقوام ہے میرے خدا  
حقیقت حال (۵)

کر کے بوم۔ مرا کر دی بشر  
کیا سناؤں کھول کر اپنے گناہ  
کس قدر بد بونے عصیاں تیرے  
غیر تو ہیں غیر۔ یاں مجھ سے لغو  
عمر آخر ہو گئی سب کفر میں  
جائے حیرت ہے کہ مجھ سانا بکار  
اب رہا غمخوار اس عاصی کا کوہ  
تو ہی بتلا۔ کیا کروں۔ میرے غلو  
قطع زنجیر معاصی کے لئے  
تحر زلفت میں پڑا ہوں منہ کیل  
میں تو پڑھ سکتا نہیں تو خود ہی کہیں  
اے خدا۔ اے بروحمان و رحیم  
نا امید ی تجھ سے کیوں ہو جیترا  
تجھ پر قرباں کاش تو کہدے مجھے  
ختم میری تو دوائیں ہو چکیں

پھر بھی یہ اقدام ہے میرے خدا  
تو تو خود سلام ہے میرے خدا  
تن بدن تمام ہے میرے خدا  
ہر اولو الارحام ہے میرے خدا  
یہ مرا اسلام ہے میرے خدا  
داحیل خدام ہے میرے خدا  
کون آتا کام ہے میرے خدا  
تیرا مادی نام ہے میرے خدا  
کونسی صمصام ہے میرے خدا  
آہ۔ کیا انجام ہے میرے خدا  
بسکہ اونچا نام ہے میرے خدا  
رحم تیرا عام ہے میرے خدا  
مغفرت ہی کام ہے میرے خدا  
تیرا نیک انجام ہے میرے خدا  
اب تو تیرا کام ہے میرے خدا

اے خدا۔ منعم خدا۔ محسن خدا  
تیرا اک بندہ ہے بد اخلاق و بد  
بد لگام و بد مزاج و بد دماغ  
بد تمیز و بد ترین و بد عنان  
بد خصال و بد یاقوت بد کلام  
بد عمل۔ بد نیت و بد اعتقاد  
بد تر و بد خواہ و بد اندیش ہے  
بد مزہ۔ بد رنگ۔ بد رو۔ بد مذاق  
بد خو اس و بد شگون و بد شعار  
بد طبیعت۔ بد گال و بد گمان  
بد نما۔ بد راہ۔ بد کردار ہے  
بد کن و بد حال و بد پرہیز ہے  
بد خبر۔ بد عہد۔ بد گو۔ بد زبان  
بد دیانت۔ بد شمال۔ بد شیم  
بد دل و بد زیب و بد اطوار ہے  
بد روش۔ بد شوق۔ بد ظن۔ بد لحاظ  
ظاہر و باطن بدی اس کا شغل  
گرچہ کہتا ہے مسلمان آپ کو  
العجب پھر بھی وہ ظالم مانگتا  
دعا (۶)

لطف تیرا عام ہے میرے خدا  
اس کا بد خو نام ہے میرے خدا  
بس بدی ہی کام ہے میرے خدا  
سیرت انعام ہے میرے خدا  
موجب الام ہے میرے خدا  
قابل الزام ہے میرے خدا  
کیسا بد انجام ہے میرے خدا  
کس قدر بد نام ہے میرے خدا  
کیا ہی بے ہنگام ہے میرے خدا  
مفسد و تمام ہے میرے خدا  
عبد نافر جام ہے میرے خدا  
عقل اسکی خام ہے میرے خدا  
تیغ خوں آشام ہے میرے خدا  
جمع الاثام ہے میرے خدا  
جاہل و ظلام ہے میرے خدا  
یعنی کا لانعام ہے میرے خدا  
صبح سے تا شام ہے میرے خدا  
پر برائے نام ہے میرے خدا  
ہر گھڑی انعام ہے میرے خدا  
دعا (۶)

شروع میں اندھیرا تھا سنا نہیں  
چھپا۔ یہ سب بنیبر الگ الگ نشان کے ایک  
مشکل پر رہا تھا۔ یہ سارا جو اس وقت تجھ سے  
دھپا ہوا تھا۔ تپ دھت و ریاضت سے  
ایک پیدا (ظاہر) ہوا (اس ترجمہ کے لئے  
دیکھئے کتاب ویدیا پیش جلد اول صفحہ  
معتمدہ نہت راہارام جی)  
اس لفظی ترجمہ اور جناب سوامی صاحب  
مشکورہ ارتھ کو بالمقابل رکھ کر ناظرین  
دیکھیں۔ کہ دونوں میں کتنا فرق ہے  
اگر کوئی آریہ سماجی، جہاں اس لفظی ترجمہ  
کو دیکھ کر یہ کہے کہ اس ترجمہ سے بھی  
مادہ کی قداست ظاہر ہوتی ہے۔ تو ہم اس  
پوچھیں گے۔ کہ کیا مادہ بے جان میں قوت  
وریاقت کی صفت موجود ہے۔ کیا وہ خود  
بخود اندھ سے نکل کر روشنی میں اور

عنت سے مہلول یا الیت کے کثیف  
حالت میں تبدیل ہو سکتا ہے۔ اگر  
نہیں۔ تو پھر اس منتر سے مادہ کی اولین  
حالت کا قدم کس طرح نکل آیا  
پس یہاں قداست مادہ کا کس قسم  
کا ذکر نہیں۔ اس میں تو پریشور کے  
خلق کرنے کا بیان ہے۔ کہ وہ قبل  
پیدا نش عالم مخفی تھا۔ کیونکہ اس  
وقت تخلیق و غیرہ کچھ نہ تھی  
کس قدر حیرت اور تعجب کا مقام  
ہے۔ کہ آریہ سماج کے اس مایہ ناز  
مسئلہ کی تائید میں دلائل تو الگ  
رہے۔ باوجود سچی سیار سوائی ہستی و  
سے قدم مادہ روح کا دعوت ہے  
نہ دکھا سکے۔ خاکسار ملک فضل حسین  
احمدی حجاج قادیان



# مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسلک مولوی غلام احمد صاحب فرخ سہ سے لکھتے ہیں کہ یکم لغایت پندرہ مئی خاکسار نے بارہ ایکچور دیئے۔ چودہ اشخاص کو تبلیغ کی۔ قرآن کریم۔ حدیث مشکوٰۃ اور تریازہ القلوب کا درس دیا جاتا رہا۔ دس افراد جماعت کو قرآن کریم کا ترجمہ سبقاً سبقاً پڑھایا جا رہا ہے۔ درس میں بعض غیر احمدی بھی شامل ہوتے ہیں۔

گجرات۔ مولوی جبار الدین صاحب تبلیغ گجرات سے رقمطراز ہیں۔ ۵ مئی سے ۱۱ مئی تک ۶ ایکچور دیئے۔ پانچ مقامات کا دورہ کیا۔ میں افراد کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ درس دیتا رہا۔ جماعت کو پندرہ میں باقاعدگی اور احمدیت کے مخصوص مسائل پر کار بند رہنے کی تلقین کی گئی۔ قریباً اڑھائی سو میل کا سفر کیا۔

سکر پور۔ مولوی عبداللہ صاحب تبلیغ لکھتے ہیں کہ یکم مئی لغایت ۷ مئی۔ گیارہ افراد کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ اعداد غریبہ کے سلسلے میں تحریک کی اور چندہ جمع کیا۔ نماز اور عربی کے اسباق دیتا رہا۔ درس جاری رہا۔

انبالہ۔ مولوی کریم صاحب تبلیغ جماعت انبالہ ۱۵ اپریل کی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ انبالہ میں جتنے کئے گئے ہمارے پانچ وند تبلیغ کے لئے مختلف مقامات پر گئے۔ انفرادی تبلیغ جاری رہی۔

بہار۔ مولوی محمد سلیم صاحب لکھتے ہیں کہ یکم لغایت ۵ مئی ۳ مقامات کا دورہ کیا۔ تبلیغی و تربیتی درس روزانہ جاری ہیں۔ بچاس افراد کو ملاقات کے ذریعے تبلیغ کی۔ تبلیغی راغ بن سکے لئے قریباً ایک سو میل سفر کیا۔ گجرات مولوی عبدالغفور صاحب نے گجرات میں ایکچور دیئے۔ ۵ مقامات کا دورہ کیا۔ ۱۵ افراد کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ مختلف جماعتوں کو ادائیگی چندہ اور احمدیت کے مخصوص مسائل پر کار بند

ہونے کی تلقین کی۔ گجرات میں ۳ پبلک جلسے ہوئے۔ جن میں ۶ تقریریں کیں۔ جلسوں میں لاڈل سپیکر کا بھی انتظام تھا۔ لجنہ امارت کے ایک جلسہ میں دو تقریریں ہوئیں۔ یکراچی میں ۶۰ کے قریب احباب کو پیغام حق پہنچایا۔ یونچھ (راجپوری) مولوی محمد حسین صاحب تبلیغ ۲۳/۴/۲۳ لغایت ۲۵/۵/۲۳ کی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ تبلیغی ایکچور دیئے۔ دس مقامات کا دورہ کیا۔ ۸۰ میل بیدل سفر کیا۔ تقریباً ۱۲ اشخاص کو ملاقات اور تقاریر کے ذریعہ پیغام حق پہنچایا۔ بارہ تبلیغی و تربیتی درس دیئے گئے۔ آٹھ کس بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے۔ احمد بند۔

لاٹپور۔ مولوی عبدالقادر صاحب تبلیغ لکھتے ہیں کہ ۱۵ لغایت ۲۲ مئی قریباً ۱۲ افراد کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی گئی۔ ۱۲ کتب بغرض تبلیغ تقسیم کی گئیں۔ تربیتی و تبلیغی درس جاری رکھے۔

کلکتہ و صوبہ بنگال۔ مولوی نائل الرحمن صاحب لکھتے ہیں۔ یکم مئی سے ۱۵ مئی تک چار مقامات کا دورہ کیا۔ چار مضمین پر ایکچور دیئے۔ ۶۲ اشخاص کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ قرآن کریم و احادیث کا ۲۶ بار درس دیا۔ خدا کے فضل سے ڈھار صاحب سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ ان میں سے مولوی ابوالخیر محب اللہ صاحب اہل بیت علامہ میں سے ایک جید عالم ہیں۔ استقامت کے لئے احباب جماعت دعا کریں۔

ضلع شاہپور۔ عبدالمجید صاحب لکھتے ہیں کہ ۱۵ مئی سے ۱۵ مئی تک ۲۴ افراد کو انفرادی تبلیغ کی گئی۔ مختلف دیہات میں ۱۲ ایکچور دیئے گئے۔ بعض طلباء کو ترجمہ قرآن مجید و گریمر عربی و ادب عربی کی تعلیم دی گئی۔

شاہ پور۔ سیکرٹری صاحب تبلیغ لکھتے ہیں ۳۰ مئی بروز اتوار ایک تبلیغی جلسہ کیا گیا جس میں مختلف مضمین پر قاضی محمد نذیر صاحب

لاٹپور۔ گیانی دا حد حسین صاحب اور ملک عبدالرحمن صاحب خادم گجراتی نے تقریریں کیں۔ جن کا سامعین پر اچھا اثر ہوا۔ حاضرین بفضلہ تعالیٰ کافی تھے۔ جس میں ہندو اور سکھ حضرات بھی بکثرت شامل تھے۔ لاڈل سپیکر کا بھی انتظام تھا۔

کوٹہ۔ جناب مرزا محمد صادق صاحب سکریٹری تبلیغ جماعت احمدیہ کوٹہ تحریر فرماتے ہیں کہ ۲۹ مئی ۱۹۲۲ء کو جناب فیض محمد خان صاحب ایس۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی پرنسپل گورنمنٹ کالج کوٹہ کو احادیث میں جلسہ سیرۃ النبی منعقد ہوا۔

مندرجہ ذیل عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کا تقریریں اپریل ۱۹۲۲ء تک منظور کر لیا گیا ہے۔۔۔

کیملپور۔ سکریٹری مال۔ شیخ عبداللہ صاحب کلکتہ دفتر سکرٹری۔ جنرل سکرٹری۔ محمد سلیمان صاحب سکرٹری تبلیغ۔ بشیر احمد صاحب جتائی۔ سیالکوٹ چھاؤنی۔ جنرل سیکرٹری خواجہ جلال الدین صاحب۔ سیکرٹری مال حافظ عبدالعزیز صاحب۔ سیکرٹری عمر و تبلیغ و نائبہ۔ امام الصلوٰۃ۔ چوہدری بشارت احمد صاحب۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت۔ محمد امین صاحب۔ امام الصلوٰۃ حافظ عبدالعزیز صاحب۔ اور محمد فضل علی صاحب۔ پرنسپل ٹنٹ و سکرٹری نشر و اشاعت و تحریک جدید۔ چوہدری محمد الدین صاحب۔ عادل۔ سکرٹری امور عامہ۔ چوہدری شیر محمد صاحب۔ محاسب۔ محمد عیادت صاحب۔ سیکرٹری مال۔ میاں خدا بخش صاحب۔ امین۔ میاں عبداللہ خاں صاحب۔ متصل۔ میاں عبدالحمید صاحب۔ سیکرٹری تبلیغ۔ تعلیم و تربیت۔ وعلیہ مولوی عبدالمجید صاحب۔

دھبہ سیدو۔ سندھ۔ پرنسپل چوہدری غلام احمد صاحب۔ سیکرٹری جنرل چوہدری محمد داؤد صاحب۔ سیکرٹری تبلیغ۔

## جماعت ہائے احمدیہ کے عہدیداروں کا تقریر

ملک کریم الہی صاحب ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی پرنسپل۔ سردار دھیان سنگھ صاحب گیانی ڈاکٹر بی۔ ایل۔ دیوان صاحب اور بہت سے دیگر مقررین نے آنحضرت صلیعہ کی سیرت پر تقاریر کیں۔ حاضرین کی تعداد سنی بخش تھی جلسہ بفضلہ تعالیٰ کامیاب رہا۔

حاجی جنود اللہ صاحب ترکستانی لکھتے ہیں کہ دوران سفر میں گجرات کے شیشن پر ایک صاحب کے اعتراضات کے جواب دیئے۔ جس کے بعض لوگ بہت متاثر ہوئے اور بھی بعض مقامات پر تبلیغ کا موقع ملا۔ لکھنؤ سیرت تقسیم کی گئی۔

چوہدری نبی احمد صاحب۔ سیکرٹری مال۔ چوہدری نصیر احمد صاحب۔ لنگیری جاگیر داران۔ پرنسپل ٹنٹ و سکرٹری۔ سلیم و تربیت۔ حکیم محمد براہیم صاحب سکرٹری مال۔ رامین و محصل نظام الدین صاحب محاسب۔ عبد الغنی صاحب۔ سیکرٹری تبلیغ۔ غلام قادر خان صاحب۔ آڈیٹر۔ نجابت خاں صاحب۔ سیکرٹری امور عامہ۔ محمد اسماعیل صاحب۔

مثالیہ ساہیاں ضلع گجرات پرنسپل ٹنٹ و امین۔ چوہدری شاہ محمد احمد صاحب۔ سیکرٹری نشر و اشاعت۔ چوہدری خوشی محمد صاحب۔ سیکرٹری امور عامہ۔ چوہدری راجہ خان صاحب۔ شملہ۔ پرنسپل ٹنٹ۔ چوہدری عبدالغفور صاحب۔ سیکرٹری مال۔ شیخ اصغر علی صاحب۔ جنرل سکرٹری۔ چوہدری فیض عالم خاں صاحب۔ بلانی ضلع گجرات۔ امین و پرنسپل ٹنٹ چوہدری حاکم خاں صاحب۔ نمبر دار۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت و مال و محاسب۔ ماسٹر سلطان احمد صاحب۔ سیکرٹری تبلیغ۔ راجہ کالو خاں صاحب۔

چھوڑ چک۔ ضلع شیخوپورہ پرنسپل ٹنٹ و محاسب۔ ڈاکٹر غلام قادر صاحب۔ سیکرٹری مال۔ چوہدری منظور حسین صاحب۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت۔ چوہدری نبی بخش صاحب۔







